باسمہ تعالےٰ جل مجدہٗ

دستور اساسی

و

نظامنامہ مرکزی جمعیۃ العلماء پاکستان!

منظور کردہ

مرکزی ایوان خاص (مجلس عاملہ) جمعیۃ العلماء پاکستان

ناشر

(مولانا مولوی حکیم) غلام معین الدین (صاحب) النعیمی نائب ناظم اعلیٰ مرکزی جمعیۃ العلماء پاکستان

(مطبوعہ مقبول عام پریس چوک دالگراں لاہور)

پیش لفظ

جمعیۃ العلماء پاکستان مارچ ۱۹۴۸ء میں یعنی قیام پاکستان کے چھ ماہ بعد تحکیم پاکستان اور تبلیغِ دین کے مقاصد کو سامنے رکھکر معرضِ وجود میں لائی گئی تھی، جس کا مفصل حال مرکزی جمعیۃ العلماء پاکستان لاہور کی طبع شدہ رُوداد بابت ۱۹۴۸-۴۹ء میں مذکور ہے۔

گزشتہ سات سال میں اس جمعیت نے تحکیم پاکستان اور تبلیغِ دین کے سلسلہ میں جو نمایاں خدمات سرانجام دیں ان کا ذکر بجائے خود ایک ضخیم دفتر کا محتاج ہے۔ مختصراً یہ کہ ۱۹۴۸ء اور ۱۹۴۹ء میں اراکین جمعیۃ ہذا نے مجاہدین کشمیر کے لیے جو محاذِ کشمیر پر کفار کے مقابلہ میں نبرد آزما تھے، عامۃ المسلمین سے ضروریات کی اشیاء مثلاً کمبل - پارچات - جوتے - ادویہ اور دیگر اشیاء استعمال جمع کر کے محاذِ جنگ کے مورچوں پر خود جا کر مجاہدین کے درمیان تقسیم کئے۔ جمعیت کا یہ کام ان وظائف سے علاوہ تھا، جو اس کے ارکان، وعظ و نصیحت اور تبلیغِ عقائدِ صحیحہ نیز قرارداد مقاصد کے منظور کرانے اور دستور اسلامی کے سلسلہ میں مسلسل جد و جہد کیجاتی رہی ہیں۔

۱۹۵۳ء میں جمعیۃ العلماء پاکستان لاہور نے تحفظ عقیدۂ ختم نبوت کی تحریک میں نمایاں حیثیت سے حصّہ لیا۔ جمعیت کے ارکان اور قائدین نے سیکڑوں، بلکہ ہزاروں کی تعداد میں قید و بند کی مصیبتیں برداشت کیں، مالی نقصانات اُٹھائے بدنی تکالیف برداشت کیں۔ غرض جمعیت اور اس کے ارکان کو اعلاءِ کلمۃ الحق کی پاداش میں ہر اُس امتحان کا سامنا کرنا پڑا جو باطل کی قوتیں اُن کے سامنے لاسکتی تھیں۔ جمعیت کے ارکان نے جس اُولوالعزمی اور ثابت قدمی کا مظاہرہ کیا وہ قابلِ ستائش ہی نہیں بلکہ لائق صد تحسین ہے، جزاہم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

اس وقت تک جمعیت کا نظام اُسی دستور کے مطابق قائم چلا آرہا ہے جو ۱۹۴۸ء

میں قیامِ جمعیت کے وقت عجلت میں تیار کیا گیا تھا۔ اب جمعیت کے دائرۂ اثر و عمل کو وسیع تر کرنے، اور اس کی سرگرمیوں کو زیادہ منظم اور منتظم شکل میں لانے کے لیے یہ جدید دستور وضع کیا گیا ہے، جو مرکزی جمعیۃ العلماءِ پاکستان کے اجلاس مورخہ ۲۸- فروری ۱۹۵۵ء اور ۲- مارچ ۱۹۵۵ء میں منظور ہو چکا ہے۔

علماءِ ملت سے التجا ہے کہ وہ اس دستور کے مطابق جابجا جمعیت ہٰذا کی ابتدائی جماعتیں منظم کر کے مرکزی جمعیت کے ساتھ اُن کا الحاق کریں، اور عصرِ حاضر کے دینی فتنوں کا مقابلہ کرنے کے لیے بیش از بیش سرگرمی کے ساتھ جدوجہد میں مصروف ہوں آج ہمارا مذہب، مسلک، جان و مال، عزت و آبرو جس شدید خطرہ سے دوچار ہے اور جو مخالف طاقتیں جس شد و مد کے ساتھ ہمیں کچلنے اور حرفِ غلط کی طرح مٹانے کے منصوبے بنا رہی ہیں؛ اُس کا نتیجہ آج سے زیادہ بھیانک الم انگیز، اور مہلک ہے۔ اگر اب بھی ہوش نہ آیا تو یاد رکھئے ع ”تمہاری داستاں تک نہ ہوگی داستانوں میں“

وآخر دعوٰنا ان الحمد للہ رب العٰلمین۔

احقر العباد ابوالحسنات محمد احمد قادری رضوی عفی عنہ
صدر مرکزی جمعیۃ العلماءِ پاکستان، لاہور
۶- رجب ۱۳۷۴ھ مطابق ۲- مارچ ۱۹۵۵ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ و نصلّی علیٰ حبیبہ الکریم

نظامنامہ جمعیۃ العلماءِ پاکستان!

تمہید | یہ نظامنامہ مسلمانانِ اہلسنت وجماعت کے راسخ العقیدہ علماءِ ملت اور مشائخِ طریقت کی تبلیغی مساعی کو جو وہ امر بالمعروف ونہی عن المنکر کی صورت میں الگ الگ سرانجام دے رہے ہیں، منظم ومنضبط کرنے کے لیے مرتب کیا گیا ہے تاکہ امرھم شوریٰ بینھم کے ارشادِ ربانی کے مطابق فرائض کی بجاآوری میں اتحاد دہم آہنگی اور قوت پیدا ہو، اور جملہ علماءِ دین ومبلغینِ اسلام واعتصموا بحبل اللہِ جمیعًا کے حکم ربانی پر عمل پیرا ہو کر دینِ حنیف کے تقاضوں کو پورا کرنے لگیں۔

مقصدِ وحید | اس تنظیم کا نصب العین اور مقصدِ وحید اعلاءِ کلمۃ الحق ہے، تاکہ ہم سب جو اس تنظیم سے وابستہ ہوں اللہ جلّ شانہٗ کی رضا، اور سرورِ کائنات خاتم الانبیا وسید المرسلین حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہ وسلم کی خوشنودی حاصل کرسکیں۔

غیر متبدل اصول

تنظیم کا نام | دفعہ ۱/ اس تنظیم کا نام ”جمعیۃ العلماءِ پاکستان“ ہوگا جنکی تشکیلات دفعات مابعد پر ہونگی۔

دفعہ ۲/ اس نظامنامہ کا نام ”دستورِ مرکزی“ و ”نظامنامہ جمعیۃ العلماءِ پاکستان“ ہوگا۔

مسلک | دفعہ ۳/ جمعیۃ العلماءِ پاکستان اسلام کے سوادِ اعظم ”اہلسنت وجماعت“[۵] کے مسلک کے مطابق اپنی سرگرمیوں میں اُدْعُ اِلٰی سَبِیْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ کے اصول کی پابند ہوگی۔

---

[۵] اہلسنت وجماعت سے وہ سوادِ اعظم مراد ہے جو بفحوائے حدیث "ما انا علیہ واصحابی" یعنی من انا علیہ واصحابی جنکے ایمانیات (عقائد) اور دستورِ حیات (اعمال) کا سرچشمہ سنتِ رسول پاک اور جماعتِ مبارکہ اصحاب [illegible]

اغراض و مقاصد

دفعہ ۴: جمعیۃ العلماء پاکستان کی تنظیم کے اغراض و مقاصد حسب ذیل ہیں :۔

(الف) مملکتِ خداداد پاکستان کی بقاء و استحکام کے لیے کوشاں رہنا، اور اس مقصد کی خاطر دیگر عناصرِ مملکت کے ساتھ تعاون کرنا، بفحوائے تَعَاوَنُوْا عَلَی الْبِرِّ وَالتَّقْوٰی اور امر بالمعروف و نہی عن المنکر کی طرف متوجہ کرنا۔

(ب) عامۃ المسلمین کے درمیان عقائدِ صحیحہ کی تبلیغ کرنا، تاکہ مسلمان احکام شرعیہ پر عامل ہو کر صحیح اسلامی تہذیب کے خوگر بن جائیں۔

(ج) تعلیمی ادارہ جات میں اسلامی نصابِ تعلیم کو اس حد تک لازم کرانا کہ طلبہ اسلام کی تعلیم سے پوری طرح بہرہ ور ہو کر صحیح اسلامی سیرت اور کردار اختیار کرنیکے قابل بن جائیں

(د) مسلمانوں کے تشتت و افتراق کو دور کر کے انہیں کَبُنْیَانٍ مَّرْصُوْص منظم کرنا، اور ان میں مجاہدانہ زندگی گزارنے کا جذبہ پیدا کرنا۔

(ہ) کفر و الحاد و زندقہ اور لادینی کی تحریکات کا بطریقِ احسن مقابلہ کرنا، اور انکے اثراتِ بد سے عامۃ المسلمین کو بچانے کے لیے کوشاں رہنا۔

(و) عربی دینی مدارس کے تعلیمی معیار کو بلند تر کرنیکی تدابیر سوچنا اور اختیار کرنا۔

(ز) علمی تحقیقات کے ادارے قایم کرنا تاکہ مبلغینِ اسلام اعدائے اسلام کے پروپیگنڈے کا مسکت جواب دینے کے قابل بن جائیں۔

تشکیلات و ہیئت نظام

دفعہ ۵: جمعیۃ العلماء پاکستان کی تنظیم حسب ذیل تشکیلات کی حامل ہوگی :۔

جمعیۃِ عمومی | جمعیۃِ عمومی علماء پاکستان سے مراد وہ جماعتی تشکیل ہے جو اس جمعیت کی رکنیت قبول کرنے والے اشخاص کی مجموعی ہیئت بناتی ہے۔ اس جمعیت میں وہ تمام اشخاص شامل متصور ہونگے، جو اسکے مسلک اور اغراض و مقاصد سے جیساکہ

دفعہ ۳ و دفعہ ۴ میں بیان ہوئے ہیں، اتفاق کرتے ہوئے اسکی رکنیت قبول کرلیں۔

شرائط رکنیت وطریق داخلہ | دفعہ ۶۔ اہلسنت وجماعت میں سے ہر وہ راسخ العقیدہ عاقل، بالغ مسلمان جو

(الف) کسی معروف درسگاہِ علوم دینیہ کا سند یافتہ ہو، یا

(ب) کسی مسجد کا امام یا خطیب ہو، یا

(ج) علم دین سے شغف رکھنے کے باعث معروف ہو، یا

(د) خدمتِ دین کا جذبہ رکھنے کی وجہ سے ممتاز ہو۔

جمعیۃ عمومی علماء پاکستان کا رکن بننے کا اہل ہے، اور حسب ذیل فارم درخواست پُر کر کے جمعیۃ العلماء پاکستان کا رکن بن سکتا ہے:-

فارم درخواست

جناب ناظم صاحب جمعیۃ العلماء پاکستان مقام ....

السلام علیکم، گزارش ہے کہ میں جمعیۃ العلماء پاکستان کے اغراض ومقاصد، اُس کے مسلک اور اس کے قواعد وضوابط سے اتفاق رکھتا ہوں، اور اس جمعیۃ کا رکن بننا چاہتا ہوں، مبلغ ایک روپیہ فیس داخلہ اور مبلغ دو روپیہ چندہ سالانہ / موازی ۳؍ چندہ ماہوار ارسالِ خدمت ہے۔ میں کم از کم چار آنہ ماہوار کے حساب سے جمعیۃ کا چندہ ادا کرتا رہوں گا۔ العبد............ بن........

مقام............ تاریخ............... مؤیدین...................

نوٹ:- اس فارم پر درخواست دہندہ کے علاوہ جمعیۃ کے کم از کم دو ارکان عمومی کا استشہاد ضروری ہے۔

جملہ شرائط کی تکمیل کے ساتھ درخواست موصول ہونے پر ناظم جمعیۃ درخواست دہندہ کا نام بطور رکنِ عمومی درج رجسٹر کریگا، اور درخواست دہندہ جمعیۃ ابتدائیہ کے اجلاسِ عمومی میں شرکت کرنیکا حقدار بن جائیگا۔

فرائض رکنیت دفعہ ۷ جمعیۃ میں داخلہ کے بعد ہر رکن پر لازم ہوگا کہ اپنی تمام سعی و کوشش دفعہ ۳ و ۴ پر مرکوز کر دے، اور اپنی زندگی کی حقیقی ضرورتوں کے سوا جمعیۃ کے پروگراموں میں سرگرم حصہ لینے میں تساہل نہ کرے، اور جمعیۃ کے مسلک دفعہ ۳ کے خلاف پڑنے والی ہر مصروفیت سے دست بردار ہو جائے۔

دفعہ ۸ ہر رکنِ جمعیۃ کے لیے لازم ہوگا کہ اپنے حلقۂ تعارف میں جمعیۃ کے اغراض و مقاصد اور اُسکے مسلک کی ترویج و اشاعت کرے، اور جو لوگ اعلاءِ کلمۃ الحق کی جد و جہد میں حصہ لینے کے لیئے آمادہ ہوں اُنہیں جمعیۃ العلماء پاکستان کے نظام میں شرکت کی اپیل کرے۔

ابتدائی جمعیۃ دفعہ ۹ (الف) کسی صوبہ، شہر، قصبہ، یا دیہاتی حلقہ میں کم از کم پانچ سے ستّرہ ارکان جمعیۃ کی تنظیم، اس جگہ کی ابتدائی جماعت متصور ہوگی، اور جمعیۃ العلماء پاکستان کا شعبہ قائم کر کے، صدر، ناظم، خازن کا انتخاب کریگی اور اپنا دفتر قایم کرے گی۔

(ب) ہر ابتدائی جمعیۃ اپنی بالا جمعیۃ کے لیے مقررہ تعداد کے مطابق اپنے نمائندوں کا انتخاب کرے گی۔

(ج) ہر ابتدائی جمعیۃ اپنے سرمایہ کا جو اُسے چندہ ہائے رکنیت یا عطیات وغیرہ کی شکل میں حاصل ہوگا، تین ربع اپنے مقامی مصارف کے لیے اپنی تحویل میں رکھنے کی مجاز ہوگی، اور ایک ربع مرکزی جمعیۃ العلماء پاکستان کے خزانہ میں جمع کرائے گی۔

(د) ہر ابتدائی جمعیۃ کو "جمعیۃ العلماء پاکستان کے سالانہ اجتماعِ عمومی" میں شرکت کرنے کے لیے اپنی تعدادِ رکنیت کے مطابق فیصد دس ارکان کے حساب سے اپنے نمائندے بھیجنے کی مجاز ہوگی۔

(ہ) ہر ابتدائی جمعیۃ، مرکزی جمعیۃ کی شاخ متصور ہوگی اور اسکے قواعد و ضوابط کی پابندی کریگی۔

مرکزی جمعیۃ العلماء پاکستان

دفعہ [illegible] (الف) مرکزی جمعیۃ العلماء پاکستان دو ایوانوں پر مشتمل ہوگی۔ (۱) ایوانِ عام (۲) ایوان خاص۔

(ب) مرکزی جمعیۃ العلماء پاکستان کا ایوانِ عام کل ساٹھ[۶۰] منتخب ارکان پر مشتمل ہوگا، جن کو ابتدائی جمعیتوں کے مندوبین ہر تیسرے سال کے سالانہ اجلاس کے موقع پر اپنے ایک باقاعدہ اجلاس میں منتخب کیا کرینگے۔

(ج) ایوان ہائے عام و خاص کے ہر رکن کے لیے ضروری ہوگا کہ مبلغ ایک روپیہ ماہوار کے حساب سے مرکزی جمعیۃ میں چندہ داخل کرتا رہے۔

(د) ایوانِ عام کا اجلاس سال بھر میں ایک مرتبہ منعقد کیا جانا ضروری ہوگا، جسکا ایجنڈا ایوانِ خاص میں تیار کیا جائے گا۔

(ھ) ایوان خاص پچیس[۲۵] ارکان پر مشتمل ہوگا، جن میں سے اکیس[۲۱] ایوانِ عام کے ارکان اپنے میں سے منتخب کیا کرینگے، اور چار ارکان کو نامزد کرنیکا اختیار صاحب صدر کو ہوگا اگر ایوانِ خاص کے ارکان کے دو تہائی ارکان کسی نامزد رکن کے شمول کے خلاف ہوں تو صاحب صدر اُسکی جگہ کسی اور شخص کو نامزد کرینگے، جو ایوانِ خاص کے ارکان کی غالب اکثریت (دو تہائی) کے لیے قابلِ قبول ہو۔

(و) مرکزی جمعیۃ العلماء پاکستان کے عہدیدار ایوانِ خاص کے ارکان میں سے لیے جایا کرینگے۔ ایوانِ خاص انہیں کثرت رائے سے مقرر و منتخب کریگا۔

(نوٹ):۔ مرکزی عہدیدار کی تفصیل آگے مذکور ہوگی۔

(ز) ایوانِ عام کے اجلاس کا کورم اکیس[۲۱] متصور ہوگا۔ اور ایوانِ خاص کے اجلاس کا کورم نو (۹) متصور ہوگا۔

(ح) اگر کسی ایوان کا اجلاس کورم پورا نہ ہونے پر ملتوی کر دیا گیا ہو، اور صاحب صدر

محسوس کرتے ہوں تو دوسرا اجلاس کورم کا پابند نہ ہوگا۔

(ط) ایوانِ عام یا ایوانِ خاص کے کسی رکن کی جگہ وفات، اخراج یا استعفے کی وجہ سے خالی ہو جائے، تو صاحب صدر کو اختیار ہوگا کہ اس جگہ کو بمشورۂ ایوان نامزدگی سے پُر کرلیں۔

(ی) ایوانِ خاص کا اجلاس ہر تین ماہ کے بعد منعقد ہُوا کریگا جس کے لیے تاریخ انعقاد سے ایک ہفتہ قبل ناظم جمعیۃ نوٹس اور ایجنڈا جاری کریگا۔

(ک) صاحب صدر کو اختیار ہوگا کہ خاص حالات میں ایوانِ عام یا ایوانِ خاص کا ہنگامی اجلاس طلب کرلیں۔

(ل) صاحب صدر کے لیے لازم ہوگا کہ ایوانِ عام کے ایک تہائی ارکان کی تحریری درخواست موصول ہونے کی تاریخ سے ایک ماہ کے اندر اندر ایوانِ عام کا ہنگامی اجلاس طلب کرلیں، اور ایوانِ خاص کے آٹھ ارکان کی تحریری درخواست موصول ہونے کی تاریخ سے پندرہ دن کے اندر اندر ایوانِ خاص کا اجلاس طلب کرلیں۔

(م) ایوانِ عام جمعیۃ کے سالانہ اجتماع کے موقع پر مجلس انتخابِ مضامین کے فرائض بھی انجام دیگا، جو قرارداد اور تحریکات اس ایوان میں منظور ہوا کرینگی وہی تصدیق کے لیے اجتماعِ عام کے سامنے پیش کی جائینگی۔

وظائف و اختیارات

دفعہ ۱۱ عمومی جمعیۃ علمائے پاکستان کا سالانہ اجتماع، جمعیۃ کے اغراض و مقاصد سے متعلقہ تمام امور و کوائف کا جائزہ لیکر آئندہ سال کیلیے لائحہ عمل قراردادوں کی صورت میں پاس کریگا

دفعہ ۱۲ سالانہ اجتماع میں دفعہ ۹ (د) کے مطابق آنیوالے صرف ابتدائی جمعیتوں کے مندوبین کو رائے دینے کا حق حاصل ہوگا، جمعیۃ کے دیگر ارکان دوسرے لوگ جو حاضرین کی حیثیت میں شامل ہونگے پیش کردہ قرادادوں کے حق میں یا مخالف رائے دینے کے مجاز نہ ہونگے

دفعہ ۱۳؍ ہر تین سال کے بعد کا سالانہ اجتماع ایوانِ عام کے ارکان کو منتخب کیا کریگا۔
دفعہ ۱۴؍ ہر تین سال کے بعد کا سالانہ اجتماع ایوانِ عام کے ارکان منتخب کئے جایا کرینگے، آئندہ تین سال کے لیے صدر جمعیۃ کا انتخاب بھی کیا کریگا۔
دفعہ ۱۵؍ آئندہ صدر کے انتخاب کا طریق یہ ہوگا کہ ابتدائی جمعیتیں اپنے باقاعدہ اجلاس میں امیدواروں کے اسمائے گرامی تجویز کرکے بھیجا کرینگی۔ ان تجویز شدہ امیدواروں کے اسمائے گرامی مندوبین جمعیۃ کے اجتماعِ عام میں پیش کئے جائینگے، اور ہر مندوب کسی امیدوار کے حق میں تحریری ووٹ دیا کریگا، فیصلہ کثرت آراء کی بنا پر ناطق سمجھا جایا کرے گا۔
دفعہ ۱۶؍ ایوان عام اپنے اجلاس میں جمعیۃ کے اجتماع عام میں منظور شدہ قراردادوں کو عملی جامہ پہنانے کی عملی تجاویز کا فیصلہ کیا کرے گا۔
دفعہ ۱۷؍ ایوانِ عام ایوانِ خاص کے پیش کردہ میزانیہ اور اُسکے دوسرے کاموں کا جائزہ لیا کریگا، اور ایوانِ خاص کی کارکردگی کی توثیق کیا کریگا۔
دفعہ ۱۸؍ ایوان عام کوائف جائزہ کے بارے میں قراردادیں منظور کرنیکا مجاز بھی ہوگا۔
دفعہ ۱۹؍ ایوانِ خاص جمعیۃ کے اغراض و مقاصد کی پیش بُرد کے لیے تجاویز وضع کیا کریگا اور ان کو عملی جامہ پہنانے کے لئے دفتر کو مناسب ہدایات دیا کریگا۔
دفعہ ۲۰؍ ایوانِ خاص جمعیۃ مرکزیہ کے آمد و خرچ کے حسابات کی نگرانی کیا کریگا اور آئندہ سال کے لیے میزانیہ کی مدّات تیار کیا کریگا، جو بغرضِ توثیق ایوانِ عام کے اگلے اجلاس کے سامنے پیش ہوا کرینگی۔
دفعہ ۲۱؍ ایوانِ خاص صاحب صدر کے سوا (جن کا انتخاب جمعیۃ عمومی کا اجلاس کیا کریگا) حسب ذیل عہدیداروں کا انتخاب انہیں میں سے کیا کریگا۔
(۱) نائب صدر (۲) ناظم (۳) نائب ناظم (۴) ناظم نشریات (۵) خازن (۶) محتسب

صدر و نائب صدر کے فرائض و اختیارات

دفعہ ۲۲: صاحبِ صدر جمعیۃ کے اجلاس عمومی، ایوانِ عام، ایوانِ خاص کے اجلاس کی صدارت کے فرائض سر انجام دیا کرینگے۔

دفعہ ۲۳: صاحب صدر جمعیۃ کے تمام شعبہ جات مالیہ وانتظامیہ کی نگرانی کرینگے۔

دفعہ ۲۴: صاحبِ صدر کو اختیار ہوگا کہ کسی کام کے سلسلہ میں ایوانِ خاص یا ایوانِ عام کے کسی رکن کو مناسب قیود کے ساتھ ضروری اختیارات تفویض کردیں۔

دفعہ ۲۵: صاحبِ صدر کو اختیار ہوگا کہ اجلاسِ عمومی یا ایوان ہائے جمعیۃ کے اجلاسوں میں کسی رکن کو جس کی روش کو وہ ناپسندیدہ یا اجلاس کے کام میں رُکاوٹ ڈالنے والی سمجھیں اجلاس سے باہر نکالدیں۔

دفعہ ۲۶: صاحبِ صدر اختیارِ خاص سے مبلغ پانچسو روپیہ تک جمعیۃ کے کاموں پر خرچ کرنے کے مجاز ہوں گے، ان مصارف کو تصدیق کے لیے ایوانِ خاص کے اجلاس میں پیش کرنا ضروری ہوگا۔

دفعہ ۲۷: صاحب صدر جمعیۃ کے عہدیداران اور دفاتر کے کام کا جائزہ لیا کرینگے، اور اُنہیں عہدیداران اور کارکنانِ دفتر کے عزل و نصب کا اور انمیں تغیر و تبدل کا پورا اختیار حاصل ہوگا۔

دفعہ ۲۸: صاحب صدر کو اختیار ہوگا کہ بوقت ضرورت کاسٹنگ ووٹ (خصوصی رائے) کا استعمال کرسکیں۔

دفعہ ۲۹: صاحب صدر کی عدم موجودگی میں نائب صدر انکا قایم مقام ہوا کریگا، اور جملہ وظائف کو باختیاراتِ صدر بجا لائیگا۔ صدر اور نائب صدر دونوں کی عدم موجودگی میں ایوانِ خاص کو اختیار ہوگا کہ عارضی نائبِ صدر منتخب کرے۔

مشیر قانونی | دفعہ ۳۰: صاحبِ صدر جمعیۃ کے لیے ایک مشیر قانونی خاص طور سے مقرر کیے جاسکتے ہیں۔

ناظم ونائب ناظم کے فرائض واختیارات

دفعہ ۳۱؎ ناظم جمعیۃ کے دفتری نظام، اور اسکے شعبہ ہائے نظم ونسق کو خوش اسلوبی کے ساتھ چلانے کا ذمہ دار ہوگا، اور کام کی رفتار سے صاحب صدر کو باخبر رکھیگا، اور انکے مشورں کے مطابق عمل کریگا۔

دفعہ ۳۲؎ جمعیۃ کے حسابات آمد وخرچ کو باقاعدہ رکھنے کا ذمہ دار ہوگا۔

دفعہ ۳۳؎ جمعیۃ کے اجلاس عمومی اور ایوانِ عام وایوانِ خاص کے ہر اجلاس کی مکمل رُوداد رجسٹر میں باقاعدہ درج کرتے رہنے کا ذمہ دار ہوگا۔

دفعہ ۳۴؎ ابتدائی جمعیتوں کے ساتھ رابطہ قایم رکھے گا۔

دفعہ ۳۵؎ اجلاس عمومی، ایوانِ عام، ایوانِ خاص کے ہر اجلاس کے لیے نوٹس اور ایجنڈا جاری کریگا، اور ہر نوٹس اور ہر ایجنڈے کے اجراء کی یادداشت رجسٹر کی کارگزاری میں قلم بند کرکے اُس پر صاحبِ صدر کے دستخط لیا کریگا۔

دفعہ ۳۶؎ مبلغ پچاس روپئے تک اپنی تحویل میں رکھنے کا مجاز ہوگا۔ تمام موصول شدہ رقوم خازن کی تحویل میں دیکر اُس سے رسید لیگا، اور مصارف کے لیے جو قوم خازن سے لے گا اُن کی باقاعدہ رسیدات دیا کریگا۔

دفعہ ۳۷؎ اجلاس خاص کی باقاعدہ قرارداد سے دفتری کام میں اپنی امداد واعانت کیلئے تنخواہ دار ملازم رکھ سکے گا۔

دفعہ ۳۸؎ ناظم جملہ امور مالیہ وانتظامیہ کے بارے میں ایوانِ خاص کے سامنے جوابدہ ہوگا، اور تفصیلی رپورٹ پیش کیا کریگا۔ ایوان خاص اس پر بحث کرکے اسکی توثیق کرنیکا مجاز ہوگا۔

دفعہ ۳۹؎ نائب ناظم کا فرض ہوگا کہ دفتری کام میں ناظم کی امداد کرے، اور انکی عدم موجودگی میں اس کے جملہ فرائض کا ذمہ دار ہو۔

خازن | دفعہ ۴۰؎ خازن چندہ اور عطیہ جات کی رقوم کا تحویلدار ہوگا، ہر موصول شدہ رقم پر

باقاعدہ رسید جاری کرے گا۔

دفعہ ۴۱ خازن پانچصد روپیہ تک نقد رقم اپنی تحویل میں رکھنے کا مجاز ہوگا، اس سے
زائد رقوم خازن اور صدر کے دستخطوں سے کسی بینک میں بطور امانت حسابات جاریہ
جمع کرائی جائینگی۔ بینک سے رقوم نکلوانے کا اختیار خازن اور صاحب صدر دونوں
کے مشترکہ طور پر دستخط سے حاصل ہوگا۔

دفعہ ۴۲ آمد و خرچ کا باقاعدہ حساب رکھے گا۔

دفعہ ۴۳ اخراجات کے لیے رقوم حسب منظوری ایوانِ خاص ناظم کی تحریری تجویز پر صاحب صدر
کے تحریری حکم کی بناء پر ادا کرنے کا مجاز ہوگا۔

محتسب دفعہ ۴۴ محتسب کو اختیار ہوگا کہ مرکزی جمعیۃ اور ابتدائی جمعیتوں کے
حسابات کی جانچ پڑتال کر کے اپنی رپورٹ ایوان خاص کے اجلاس میں پیش کرے
ایوانِ خاص اس رپورٹ پر مناسب اقدامات قرار دادوں کی صورت میں تجویز کیا کریگا۔

طریق کار

دفعہ ۴۵ ناظم جمعیۃ مرکزیہ کے ایوان خاص کے باقاعدہ یا ہنگامی اجلاس کے انعقاد کی اطلاع
اور ایجنڈا تاریخ انعقاد سے ایک ہفتہ پہلے ارکانِ متعلقہ کے نام جاری کیا کریگا، اور
ایوانِ عام کے اجلاس کے انعقاد کی اطلاع اور ایجنڈا تاریخ انعقاد سے بیس روز قبل
جاری کریگا۔ ایجنڈے کے ساتھ اجلاس کا ضابطۂ اوقات بھی شامل ہوگا۔ ایوان
کثرت رائے سے اوقاتِ مقررہ میں توسیع کرنے کا مجاز ہوگا۔

دفعہ ۴۶ ایوانِ خاص اور ایوانِ عام کے ہنگامی اجلاسوں کی اطلاع اور ایجنڈا باضابطہ
خطوط کے ذریعہ سے متعلقہ ارکان کو بھیجی جائینگی، اسکے لیے ناظم ذمہ دار ہوگا۔

دفعہ ۴۷ ایوانِ عام میں پیش ہونیوالی کل تجاویز محرک اور مؤید کی طرف سے بصورت تحریر
تاریخ انعقاد اجلاس سے دو ہفتے قبل ناظم صاحب کے نام پہنچ جانی لازم ہیں۔ یہ تجاویز

پہلے ایوانِ خاص میں پیش ہونگی، اور ایوانِ خاص ان تجاویز کو بکثرت رائے اپنا کر ایوانِ عام میں پیش کرنے کی اجازت دینے کا مجاز ہوگا۔

دفعہ ۴۸ کوئی ضروری تجویز یا تحریک جو ایجنڈے میں شامل نہ ہو باجازتِ صدر ایوانِ خاص یا ایوانِ عام کے اجلاس میں پیش ہو سکتی ہے۔

دفعہ ۴۹ ہر رکن کو جمعیۃ کے بارے میں سوالات کرنیکا مجاز ہوگا، بشرطیکہ سوالات بصورتِ تحریر انعقادِ اجلاس سے ۲۴ گھنٹے قبل صاحبِ صدر کو پیش کردیئے گئے ہوں۔ صاحب صدر کو اختیار ہوگا کہ جس سوال کو چاہیں مسترد کردیں، باقی سوالوں کے جواب دینا ناظم جمعیۃ کے لیے لازم ہوگا۔

سوال و جواب کے لیے ہر روز کے اجلاس کے آغاز میں ایک گھنٹہ سے زیادہ وقت صرف نہیں کیا جائے گا۔

دفعہ ۵۰ ہر روز ایوان کے اجلاس کو سامعین کی مناسب تعداد باجازتِ صدر شامل ہو سکے گی۔ سامعین کسی تحریک پر ووٹ (رائے) دینے کے مجاز نہ ہوں گے۔

سالانہ اجلاس عمومی | دفعہ ۵۱ سالانہ اجلاسِ عمومی کے انعقاد کے لیے مقام، تاریخ اور دیگر متعلقہ امور کا تصفیہ تاریخ انعقاد سے کم از کم چھ ماہ قبل جمعیۃ کے ایوانِ خاص میں کثرت آرا سے کیا جائیگا۔ مقام اجلاس اُن دعوت ناموں کے مجوزہ مقامات سے منتخب کیا جائیگا، جو ابتدائی جمعیتوں کی طرف سے موصول ہونگے۔ دعوت دینے والی ابتدائی جمعیۃ اجلاس کے انعقاد کے لیے ضروری انتظامات، مثلاً جائے اجلاس، مندوبین اور باہر سے آنیوالے سامعین کے قیام و طعام کا انتظام (باخذ مصارف معمول) کرنیکی ذمہ دار ہوگی، جسکے لیے وہ باقاعدہ مجلسِ استقبالیہ بنا کر کام کریگی۔

دفعہ ۵۲ ناظم جمعیۃ مرکزیہ اجلاس عمومی کے انعقاد کی تاریخ سے پانچ ماہ قبل متعلقہ ابتدائی جمعیۃ اور دیگر شاخہائے جمعیہ کے نام اطلاع نامہ جاری کردینگے۔

دفعہ ۵۳؎ ابتدائی جمعیتیں تاریخ انعقاد سے ایک ماہ قبل حسب قاعدہ ۹؎ (د) اجلاسِ عمومی کے لئے اپنے مندوبین منتخب کر کے، انکے اسماء اور کو الف مرکزی دفتر کو بھیجا کرینگی۔ مرکزی دفتر حسب قواعد ان کا جائزہ لینے کے بعد تاریخ انعقاد سے دس دن پہلے ابتدائی جمعیتوں کو انکی منظوری یا نامنظوری کی اطلاع بھیجا کریگا۔

دفعہ ۵۴؎ نمائندگی کے متعلق متنازعہ فیہ امور اجلاس عمومی شروع ہونے سے ایک دن پہلے صاحبِ صدر کے سامنے پیش ہونگے، اور اُن کا فیصلہ ناطق سمجھا جائیگا۔ اسی طرح ہر شعبہ اپنے نزاعی امور کے تصفیہ کے لیے مرکز سے مرافعہ کریگا اور اسکا فیصلہ ناطق ہوگا۔

دفعہ ۵۵؎ ہر تیسرے سال کے اجلاس میں آئندہ تین سال کے لیے نئے صدر کا انتخاب کیا جائیگا اور ابتدائی جمعیتیں اپنے مندوبین کی فہرستیں بھیجنے کے ساتھ صدارت کے ایسے اُمیدوار کا نام بھی تجویز کیا کرینگی، جسکو کسی ابتدائی جمعیۃ نے اپنے باقاعدہ اجلاس خاص کی منظور شدہ قرارداد میں تجویز کیا ہو۔ منظور شدہ قرارداد کی نقل بھی فہرست مندوبین کے ساتھ ناظم جمعیت مرکزیہ کو بھیجی جائے گی۔

دفعہ ۵۶؎ جمعیۃ کے اجلاس عمومی کی آمدنی میں سے بعد وضع مصارف انعقاد اجلاس جو رقم پس انداز ہوگی اُس کا نصف اُس ابتدائی جمعیۃ کے خزانہ میں داخل کیا جائیگا جس نے اجلاس کے انعقاد کی دعوت دی ہوگی، اور اسکے انتظامات کئے ہونگے، اور نصف جمعیۃِ مرکزیہ کے بیت المال میں جمع ہوا کریگا۔

قواعدِ متفرقہ

اخراج | دفعہ ۵۷؎ اگر ایوان ہائے جمعیۃ کا کوئی رکن مسلسل تین اجلاس میں غیر حاضر رہے تو ناظم صاحب اُس سے غیر حاضری کا سبب دریافت کر کے معاملہ کو ایوانِ خاص کے آئندہ اجلاس میں پیش کرینگے، ایوانِ خاص کو اختیار ہوگا کہ عذر قبول کرے یا ایسے رکن کو خارج کر دے۔

دفعہ ۵۸: ایوان خاص کو اختیار ہوگا کہ وہ کسی رکن ایوانہائے جمعیۃ کو جمعیۃ سے خارج کردے جو
(الف) کسی مخالف تنظیم میں سرگرمی سے حصہ لے رہا ہو۔ یا
(ب) جمعیۃ کی اعلان کردہ پالیسی کے خلاف کوئی فعل کرے۔ یا
(ج) کوئی ایسا کام کرے جو جمعیۃ کے نظم ونسق یا اُسکے وقار کو نقصان پہنچانیوالا ہو۔

دفعہ ۵۹: اگر کسی رکن کے نام تین ماہ کا چندہ بقایا ہو، تو اس کو دفتر سے باضابطہ اطلاع دیکر توجہ دلائی جائے گی، اگر اسکے باوجود وہ چندہ ادا نہ کرے، تو ایوانِ خاص کو اختیار ہوگا کہ اس کا نام رکنیت سے خارج کردے۔

دفعہ ۶۰: ایوان خاص کو اختیار ہوگا کہ جب دو تہائی ارکان کی اکثریت صاحب صدر کیخلاف عدم اعتماد کی قرارداد منظور کرلیں، یا صاحب صدر مستعفی ہوجائے، تو اُسکی جگہ عارضی صدر مقرر کرے۔ ایسی صورت میں آئندہ سالانہ اجلاس عمومی میں مستقل صدر کا انتخاب کیا جائے گا۔

مشترکہ نظام | دفعہ ۶۱: مرکزی جمعیت اور ابتدائی جمعیتیں، جمعیۃ کے اغراض و مقاصد کی تکمیل کے لیے حسب ذیل ذرائع استعمال کرنے کی مجاز ہونگی:۔
(الف) وعظ ونصیحت اور تبلیغ دین کے لیے عام جلسے منعقد کرنا۔
(ب) عامۃ المسلمین کے چیدہ چیدہ اشخاص کو بلا کر مجالس ہائے مشاورت منعقد کرنا
(ج) اشتہاروں، پوسٹروں، رسالوں وغیرہ کی اشاعت۔
(د) کتاب وسُنّت کی تبلیغ کے لیے درس دینے دلانے کا انتظام کرنا۔
(ھ) اخبارات میں تبلیغی مضامین شائع کرنا۔
(و) علمی مذاکرات اور تبادلۂ خیالات کے لیے مجالس کا انعقاد کرنا۔
(ز) تبلیغی مقاصد کے لیے وفود مرتب کرنا۔ اور سفراء مقرر کرنا۔

اشتراکِ عمل | دفعہ ۶۲: ہنگامی حالات میں اگر کسی اہم مسئلہ پر کسی دوسری تنظیم کیساتھ

اشتراک عمل کی ضرورت پیش آئے تو صاحبِ صدر ایوانِ خاص کے مشورہ سے اس کا لائحۂ عمل تیار کرنے کے مجاز ہوں گے۔

الحاق | دفعہ ۶۳ ہر دوسری جماعت یا ادارہ اگر جمعیۃ کے ساتھ ملحق ہونا چاہے تو اسکا الحاق بمنظوری ایوان خاص مرکزی جمعیۃ کی طرف سے ہو سکتا ہے بشرطیکہ مسلک اغراض ومقاصد اور دستور میں اس جماعت یا ادارہ کے مابین اختلاف نہ ہو۔

مالی سال | دفعہ ۶۴ جمعیۃ کے مالی سال کا آغاز یکم محرم الحرام سے ہوگا۔

اپیل | دفعہ ۶۵ مرکز فوری ضرورت کے لئے اگر شعبہائے جمعیۃ سے مالی اپیل کرے تو حسب استطاعت اس اپیل کی تکمیل ضروری ہے۔

سرپرست | دفعہ ۶۶ جمعیۃ کا ہر وہ رکن جو کم از کم پانچصد روپیہ سالانہ چندہ دے گا جمعیۃ کا "سرپرست" متصور ہوگا، اور ایوانِ خاص وعام کا اعزازی رکن سمجھا جائیگا۔

معاون | دفعہ ۶۷ جمعیۃ کا ہر وہ رکن جو یکصد روپیہ سے لیکر ۴۹۹ روپیہ تک سالانہ چندہ دے گا، جمعیۃ کا معاون متصور ہوگا، اور ایوانِ عام کا اعزازی رکن سمجھا جائیگا۔

ترمیم واضافہ | دفعہ ۶۸ اس دستور میں اگر ارکانِ جمعیۃ کو ترمیم یا اضافہ کرانے کی ضرورت محسوس ہو، تو ایوانِ عام کا کوئی رکن دستور میں ترمیم واضافہ کرنے کی تحریک ایوانِ عام میں زیر بحث لانے کے حسب قواعد بھیجنے کا مجاز ہے۔ ایوانِ عام کے ارکان کی غالب اکثریت (دو تہائی) کی تائید سے ترمیم واضافہ منظور متصور ہوگی، اور دستور کی دفعات میں شامل کر لی جائے گی۔

تمت بالخیر

مرتبہ و مدون کردہ فقیر نعیمی غلام معین الدین کاکاخیل نائب ناظم اعلیٰ مرکزی جمعیۃ العلماء پاکستان

ومولانا مرتضیٰ احمد خاں صاحب میکش

ارائین مرکزی ایوانِ خاص (مجلسِ عاملہ)

(۱) حضرت علامہ ابوالحسنات سید محمد احمد صاحب دامت برکاتہم صدر مرکزی جمعیۃ العلماء پاکستان

(۲) حضرت علامہ مولانا الحاج مفتی سید احمد سعید صاحب کاظمی ناظم اعلیٰ " " "

(۳) حضرت شیخ المشائخ دیوان سید آلِ رسول علی خاں مدظلہ سجادہ نشین خواجہ غریب نواز رحمۃ اللہ علیہ

(۴) حضرت مولانا مولوی عبدالغفور صاحب ہزاروی نائب صدر مرکزی جمعیۃ العلماء پاکستان

(۵) حضرت مولانا مولوی حکیم غلام معین الدین صاحب نعیمی نائب ناظم اعلیٰ " " "

(۶) حضرت مولانا سید محمد خلیل احمد صاحب خازن - (۷) حضرت مولانا سید محمد منور علی صاحب محتسب

(۸) حضرت تاج العلماء مولانا الحاج مفتی محمد عمر صاحب نعیمی مدظلہٗ کراچی

(۹) حضرت مولانا سید امانت علی شاہ صاحب - (۱۰) حضرت مولانا سید محمود احمد صاحب مدیر رضوان

(۱۱) حضرت مولانا مفتی اعجاز ولی صاحب رضوی - (۱۲) حضرت مولانا مرتضیٰ احمد خاں صاحب میکش

(۱۳) حضرت مولانا مفتی عزیز احمد صاحب بدایونی - (۱۴) حضرت مولانا محمد بخش صاحب مسلم بی اے

(۱۵) حضرت مولانا مولوی غلام دین صاحب - (۱۶) حضرت مولانا حافظ خادم حسین صاحب

(۱۷) حضرت مولانا مولوی غلام محمد صاحب ترنم - (۱۸) حضرت مولانا مولوی حافظ محمد عالم صاحب

(۱۹) حضرت مولانا مولوی ابوالمظفر محمد اکرام حسین صاحب مجددی رامپوری -

(۲۰) حضرت مولانا مولوی نور اللہ صاحب نعیمی بصیرپور - (۲۱) حضرت مولانا عبدالاحد شاہ صاحب

(۲۲) حضرت مولانا مولوی محمد حسین صاحب نعیمی - (۲۳) حضرت مولانا الٰہی بخش صاحب

(۲۴) حضرت مولانا ارشد پناھوی صاحب - (۲۵) حضرت مولانا سید محمد اشرف صاحب کاظمی

ناظم شعبۂ نشر و اشاعت مرکزی جمعیۃ العلماء پاکستان

اکبری گیٹ لاہور